THE FOLLOWING IS A TRANSLATION OF THE ABOVE.

HINDUSTANI ADDRESS.

To

HIS EXCELLENCY V. P. MADHAVA RAO, ESQ., B.A., C.I.E.,
Dewan of Mysore.

The bent sky has become straight through joy,
For the times have begotten a worthy child like thee,
God's providence it is, that He appoints His own,
To perform His high purpose—the world's good.

REVERED SIR,

This is the first year of your ministry. We have met here to hear from your own mouth an account of the prosperity of the country. For this, we congratulate first the country and then your noble self. Since you ascended the exalted seat of ministership, we have been favored with showers of kindness, for which we, the subjects, were praying for years. The country has been achieving prosperity, and you are proposing to further increase its prosperity. You have sown the seeds of the Rubber industry, and shown the means for the cultivation of grapes, etc. On account of your virtues, many associations have been established and are in the course of formation. You are a friend of learning. The regard they receive here induces learned men to crowd to this country (from all parts).

Wherever there is a sweet spring,
Men, birds and ants crowd in large numbers.

The measures adopted by you for the welfare of the country have not been devoid of benefits to us, for from ancient times it has been the habit with Kings.

From rivers, pools and tanks, all fill their full of water;
But the well has only one course, it will not give a drop uncounted.

We overflow with joy that the tree of our hopes has borne fruit, and your watering it will render us happy. May God bless you with long life and prosperity and may He keep our Maharaja (cherisher of the poor) prosperous!

The country is fertile and the subjects happy,
This reign is the reign of safety,
(Where) Maharaja Krishnaraja Wodayar is the King,
And Madhava Rao, the Dewan of the Country.

We, the Devoted Representatives of the Mysore City,
MIRZA HASAN ALI BEIG,
Municipal Commissioner, Mysore.

7. ADDRESS READ BY MR. ABDUL KHALIK ON BEHALF OF THE MAHOMEDAN COMMUNITY.

1st October 1906

بحضور ہز اکسلنسی جناب وی پی مادہوراؤ صاحب سی ای ای دیوان ریاست میسور ادام اللہ اقبالہ عالیجاہا۔

یہ ریپرزنٹیٹو اسمبلی کا پہلا اجلاس ہے کہ جناب عالی نے اس متشا ایکل اسمبلی کی کرسی صدارت کو زینت بخشی ہے۔

ہم اس اسمبلی کے مسلمان اراکین کل مسلمانان ملک میسور کے طرف سے انکی عام خوشی ومحبت دلی جو حضور عالی کی ذات سے وابستہ ہے، اس موقعہ پر ظاہر کرتے ہین، اور حضور کو مبارکباد دیتے ہوئے یہ عرض کرتے ہین، کہ ہمارا شکریہ سر یکھضور مہاراجہ صاحب بہادر کی خدمت مین، جنہون نے آپ جیسے فایق ومدبر اور آزاد رائے آفسر کو اس عظیم الشان عہدہ پر مقرر فرمایا پیش کرین۔

یہ سب پر ظاہر ہے کہ حضور پرنور کرشن راج وڈیر بہادر اول کے زمانہ مین مسلمانونکی مالی اور تمدنی حالت کسی درجہ پر چڑہے ہوئی تھی، اور ریاست کے اعلیٰ عہدے، یعنے، بخشی، میاجسٹرس اور چیف جسٹس (صدر عدالت عالیہ) تک عہدے مسلمانون مین تقسیم کئے گئے تہے۔

ایام کمشنری مین دفتری زبان کی تبدیل اور دوسرے وجوہات سے انکی سرکاری ملازمت مین کمی واقع ہوئی، تاہم سر یکھضور چامراجندر وڈیر بہادر کی عہد دولت مین ایک معقول تعداد مسلمانونکا سرویس مین موجود تہا، چنانچہ سول لسٹ کے مطابق ۱۸۹۲ء مین دو دپٹی کمشنر چھے اسسٹنٹ کمشنر، چھے عملدار اور ایک ڈپٹی عملدار دنیو علاقہ مین اور کئے عہدہ دار دوسرے علاقون مین بھی پائے جاتے تھے، باوجودیکہ ترقی تعلیم کے یہ اعلیٰ عہدے بہی انکے (مسلمانون کے) ہاتھون سے نکل گئے، اور ہم کو اس امر کا زیادہ افسوس ہے کہ اسوقت کوئی آفسر ہمارے مین دپٹی کمشنر کی

ریانک کا موجود نہین۔

آپکے تشریف آوری کے پیشتر، ڈونیوا اور دیگر علاقونمین ایسے ایسے رولس جاری کئے گئے۔ جس سے مسلمانونکو نوکری ملنا بالکل دشوار ہوگیا، اور ہمکو یہ خوف جاگزین ہوتا چلا کہ مسلمان چھوٹے عہدون سے بھی بالکل بری کردئے جائین گے، مگر جیسے کہ ذات عالی نے اس منصب دیوانی کو رونق دیا ہے، ہمارے دلون مین تازی امیدین پیدا ہوگئی ہین۔

آپنے مسلمانونکی موجودہ حالت کے نظر کرتے جو ترمیم کہ مشقداری سکیم مین کی ہے اسکے مسلمان زیادہ مشکور ہین، اور امید رکھتے ہین کہ اس سے ہماری قوم کے نوجوان زیادہ فائدہ اٹھائینگے۔

انگلو ہندوستانی مدارس جو چند مقامات مین جاری ہین، یہ ہماری ترقی کیلئے کافی نہین ہین، ان مدارس کی کارگذاری اگر گراجیوٹون (مسلمان ہو یا اردو دان ہندو) کے تحویل ہو تو کچھ دور نہین کہ سلسلہ تعلیم مین بہت کچھ ترقی ہوگی۔

سول سرویس نیو سکیم سے مسلمانونکو کسی قسم کی ناراضامندی نہین، کیونکہ اس امتحان سے اعلیٰ تعلیم یافتہ آزادانہ و بے تعصب خیالات کے آفسر مل سکتے ہین، جن سے امید کی جاتی ہے کہ وہ ہر ایک قوم کے ساتھ برادرانہ برتاؤ کرینگے، مگر مسلمانون کی تعلیمی حالت بہت ہی پست رہنے سے ہمارے نوجوان لڑکے اس امتحانمین کامیاب ہوکر اعلیٰ مراتب حاصل کرنیکی چندان امید نہین، اس سبب سے ہم امید رکھتے ہین کہ ہر ایک سول سرویس کی عہدونکے تقرر پر تامینیشن کے ذریعہ سے مسلمانون کی ایک کافی تعداد اس سرویس مین داخل فرمائین گے۔

ہم اس موقعہ پر سر بحضور مہاراجہ صاحب بہادر ادام اللہ اقبالہ وسلطنتہ کی فیاضی کا ازحد شکریہ ادا کرتے ہین، جو حضور نے مسلمانونکی ایک مقدس زیارت گاہ بابا بڈھن قدس سرہ کیلئے جسکی حالت پستی مین تھی ہمیشہ کے لئے ایک معقول وظیفہ مقرر فرماکے درگاہ کی حالت کو درست فرمایا، اور اپنے وفادار مسلمان رعایا کو ممنون احسان بنایا۔

خداوند عالم حضور والا کی عمر و دولت مین ترقی دے۔ آمین ثم آمین۔

؎ این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد!